

پہلا پرچہ ... قرآن مجید

حصہ اول

سوال نمبر ۱ :- اردو میں ترجمہ

(۱)

فرمادو اے کتابور کیوں اللہ کی راہ سے روکتے ہو
تم اُسے جو ایمان لائے اُسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو اور تم
اس پر گواہ ہو اور اللہ تمہارے سرداروں سے بے خبر نہیں۔

(۲)

وہ اللہ اور قیامت کے دن ہر ایمان لستے ہیں اور بعلائی
کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے
ہیں اور یہ لوگ نیکیوں میں سے ہیں۔

(۳)

عنقریب ڈال دیں گے یہ کافر کے دلوں میں رعب
بسبب اسکے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس پر کرنے
کوئی سمجھو نہ اتاری اور انکا ٹھکانا آگ ہے اور بُرا ٹھکانا
ہے ظالموں کا۔

(۴)

اور دو قسم یتیموں کو انکے مال اور نہ بدلو تم
نا پاک کو پاک اور نہ کھائو تم انکے مال اپنے مالوں میں ملا کر
بیشک یہ بڑا گناہ ہے۔

(۵)

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور اسکے رسول
کا داخل نہ ہوگا اللہ اسے باغوں میں جن کے نیچے نہیں
بہتی ہیں اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے

(۶)

اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اویس اور اسکا وہ مہر
جو لیا اسنے تم سے جب کہا تم نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے
اور ڈرو اللہ سے بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

(۷)

جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ مری تمک پیٹ کیا طاقت رکھتا
ہے آپ کا رب یہ کہ اتارے ہمارے اویس دستہ خوان آسمان سے
فرمایا ڈرو اللہ سے اگر تم ایمان والے ہو۔

سوال نمبر ۲ :-

صافی

زخم

طریق

جھٹا

عالم

بحیرہ

سائب

الفاظ

قَرْمٌ

سُنُّ

السُّدُسُ

قَيْثِيْنِ

بَحِيْرَه

سَائِبَه

مَحْضَر

سوال نمبر ۱ :- جس نمبر (۵)

اور جب تمہیں کوئی شخص سلام کرے تو تم اس سے بھی خوش طریقہ سے

سلام کرو یا (کم از کم) انہیں الفاظ میں اسکا جواب دو

۱۴۴۳ھ ۲۰۲۲

فقہ

سوال نمبر ۳

لا بد لہوۃ العلوۃ من سبۃ و عشرین شیئاً

(الف)

نماز کے صحیح ہونے کی آٹھ شرطیں:

(۱) جسم جگہ اور لباس کا پاک ہونا۔ (۲) ستر کا چھڑانا

(۳) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۴) وقت کا ہونا

(۵) نیت کرنا (۶) تکبیر تحریمہ کہنا

(۷) قراوت کرنا (۸) قیام کرنا

(ب)

نماز کے نو مفصلات:

(۱) دوران نماز کلام کرنا

(۲) نماز میں سلام کرنا (۳) کسی کو نماز میں ملائم کا جواب دینا

(۴) امام کے غنہ کو لقمہ دینا (۵) بچے کا عورت کی چھاتی کو

چوسنا (۶) نماز میں تین بار کھجولانا (۷) چنے کے برابر کوئی

چیز ٹنگی لینا (۸) خوشی یا غم کی خبر سن کر اس کا اظہار کرنا

سوال نمبر ۴

(الف)

وَالْمَاءُ الْقَلِيلُ إِذَا شَرِبَ مِنْهُ حَيَوَانٌ يَكُونُ عَلَى أَرْبَعَةِ أَصْدَادٍ وَتَسْمَى سُورًا

الْأَوَّلُ طَاهِرٌ مَطْهُرٌ وَفَوْقَ شَرْبِ مَنْهُ أَدْمَى أَوْ قَتْلُ مَنْ

ترجمہ: اور حقیر پانی جب بیاد اس سے جانور نے پیا ہے وہ پانی

چار قسم ہے۔ چھلکا اور جھوٹا پانی اس کا نام رکھا جاتا ہے پہلا پاکی سے

اور پاکی کرنے والا ہے اور وہ پانی وہ ہے جس سے آدمی

(ب) وفو کی شنیت

- شروع میں بسم اللہ پڑھنا (2) نیت کرنا
(3) دونوں ہاتھوں کا اُٹلا ہٹوں تک دھونا (4) ہاتھ جگہ پر بیٹھ کر
وفو کرنا (5) تین بار غلی کرنا وہم تین بار رنگ میں پانی ڈالنا
(6) اعضا و وفو کو مسلسل دھونا

سوال نمبر کی

(الف) جھدہ کے فرض ہونے کی پانچ شرائط:

۱۱) شہر میں مقیم ہونا

۱۲) مرد ہونا (۱۳) عاقل ہونا (۱۴) بالغ ہونا
(۱۵) بالغ ہونا

(ب) غاز خوف کس صورت میں ادا کی جاتی ہے؟ نیز اس کے ادا کرنے کا طریقہ۔

غاز خوف اس وقت ادا کی جاتی ہے جب کسی دشمن یا جانور یا سمندر میں غرق ہو جانے کا خوف ہو تو اس صورت میں غاز خوف ادا کرنا جائز ہے۔

ملوۃ الخوف کا طریقہ:

جب لوگ ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو ان میں کوئی بزرگی شخصیت ہو کہ سب ان کے پیچھے نماز پڑھنا چاہتے ہیں۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ امام لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے ایک دشمن کے مقابلے میں کھڑا کر دے دوسرے کو

(یہ گروہ نمبر 2 ہے) اور ایک گروہ کو دو رکعت والی نماز مثلاً فجر یا غار قعر
 میں ایک رکعت اور چار رکعت والی نماز مغرب میں دو رکعت پڑھائے
 (گروہ نمبر 1) اب اگر فجر یا قعر نماز ہو تو جب امام صاحب ایک رکعت
 کے دوسرے سجود سے سر اٹھائیں تو یہ گروہ بدل چلا کر دشمن کے مقابلے
 پر چلا جائے اور گروہ نمبر 2 دو سجود اور امام اتنی دیر بیٹھا ہوا ان
 کا انتظار کرتا ہے۔ اور ان کے آنے پر کھڑا ہو کر دوسری
 رکعت شروع کر دے یہ گروہ امام کے پیچھے دوسری رکعت
 پڑھائے اور امام کے ساتھ تسبیح میں بیٹھ جائے۔ جب امام سلام پھیر
 دے تو یہ گروہ سلام نہ پھیرے بلکہ اٹھ کر دشمن کے مقابلے پر جائے
 اور وہ گروہ نمبر (1) غار کی جگہ پر واپس آکر دوسری رکعت (احقانہ
 یعنی بغیر قراآت کے پڑھے اور تسبیح پڑھ کر سلام پھیر دے۔ مگر
 اس گروہ کا غار کی جگہ پر چلا جائے اور گروہ نمبر (2) اگر چاہے تو غار
 کی جگہ پر واپس آکر یا اپنی جگہ پر ایک رکعت فردا قراآت
 کے ساتھ صیوقانہ پڑھے پھر تسبیح پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار
 رکعت والی یا مغرب ہو تو امام گروہ نمبر (1) کو دو رکعتیں
 پڑھائے اور قعر کرے اور تسبیح پڑھے۔ پھر تسبیح پڑھ کر قعر
 یہ گروہ دشمن کے مقابلے پر جائے اور گروہ نمبر (2) آئے
 اور امام اتنی دیر بیٹھا کہ ان کا انتظار کرے۔ پھر ان کے ساتھ
 دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور یہ گروہ بغیر سلام پھیرے دشمن
 کے مقابلے پر جائے باقی ترتیب اوپر کی طرح ہے۔